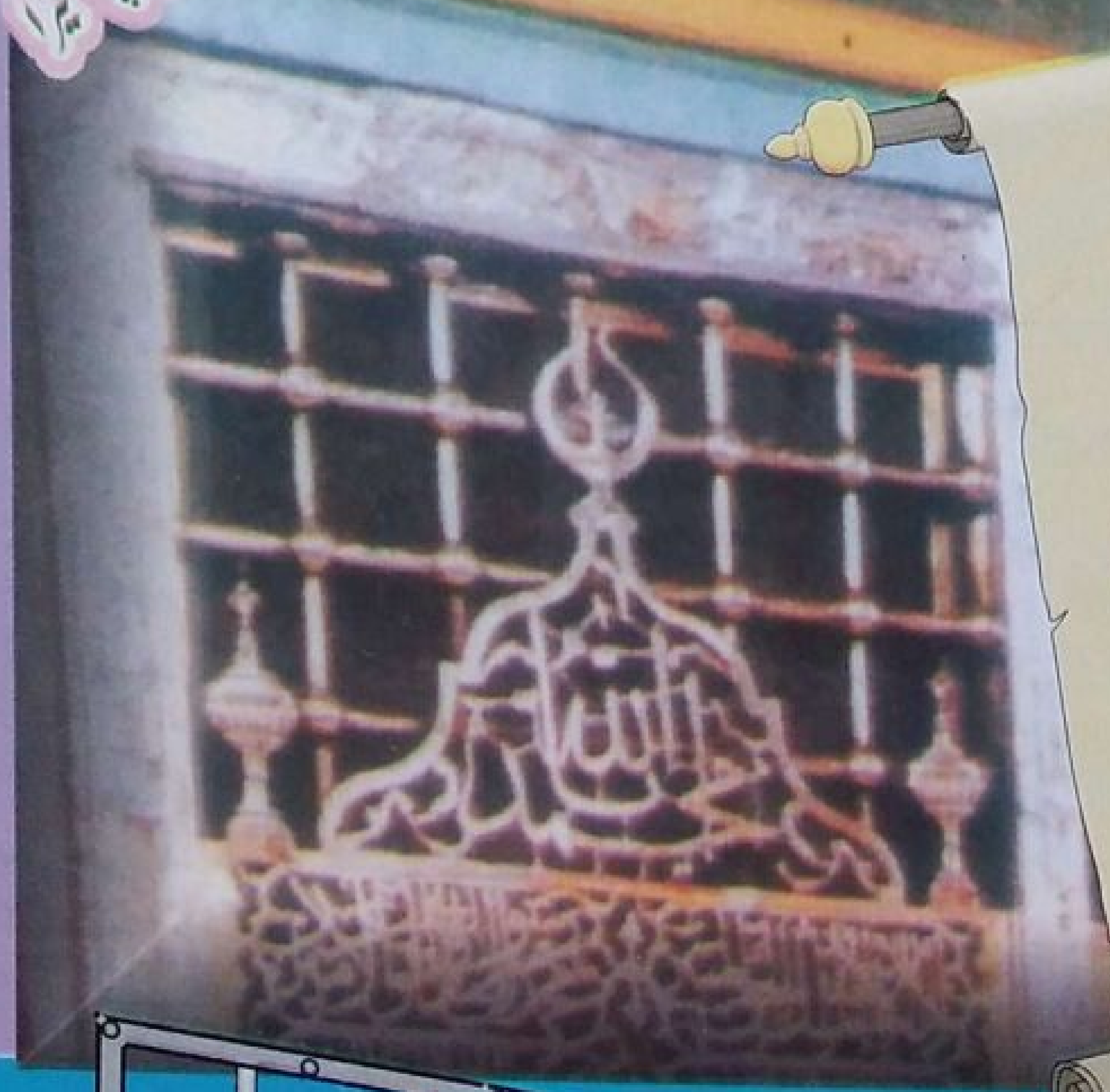
https://ataunnabi.blogspot.com/

سعودی گورنمنٹ کی طرف سے نام محمد ﷺ کی توہین……

پہلے سنہری جالیوں سے "یا" کو حذف کیا اور اب نام محمد ﷺ کو ہٹانے کی کیا وجہ ہے؟

مٹ گئے مٹتے ہیں مٹ جائیں گے اعداء تیرے
نہ مٹا ہے نہ مٹے گا کبھی چرچا تیرا

ذلة الوهابية بنسخ اسم محمد من روضة النبوية



نام محمد ﷺ کیوں ہٹایا؟



مصدقہ: مفتیٔ اعظم پنجاب حضرت علامہ مولانا مفتی محمد اشفاق احمد رضوی مدظلہ العالی

از قلم: مفتیٔ اہلسنت حضرت مفتی سید محمد اکبر الحق رضوی مدظلہ العالی

باہتمام: مولانا ابوالخیر محمد الطاف قادری رضوی

پیشکش: انجمن انوار القادریہ

جمشید روڈ نمبر 3 کراچی
فون 2435088
4934007

Click For More Books
Scanned by CamScanner
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

جملہ حقوق محفوظ ہیں

سلسلہ اشاعت : چوہتّر ویں (۷۴)

کتاب کا نام : نام محمد ﷺ کیوں ہٹایا؟

از قلم : حضرت علامہ مولانا مفتی سید محمد اکبر الحق رضوی

باہتمام : ابو الخیر مولانا محمد الطاف قادری رضوی

ناشر : شعبہ نشر واشاعت انجمن انوار القادریہ،
حیدر آباد کالونی، جمشید روڈ نمبر ۳، کراچی۔

کمپوزنگ : رضا گرافکس (حضرت علامہ عثمان برکاتی)

سن اشاعت : جنوری ۲۰۰۰ء

تعداد : 1100 (گیارہ سو)

قیمت : ......۱۰......

خوشخبری

۱۲۵ روپے سالانہ فیس جمع کرا کر ہر ماہ ایک نیا خوبصورت رسالہ گھر بیٹھے حاصل کریں۔ انجمن انوار القادریہ کی اس اشاعتی سرگرمی میں حصہ لے کر دینی معلومات میں اضافہ کیجئے۔ فیس منی آرڈر کے ذریعے بھی جمع کرائی جاسکتی ہے۔

نوٹ : بذریعہ ڈاک منگوانے والے حضرات قیمت اور ڈاک ٹکٹ ارسال کریں۔

انجمن انوار القادریہ ٹرسٹ کے زیر اہتمام وقتاً فوقتاً لوگوں کی اصلاح اور خبر گیری کے لئے مختلف مسائل اور عنوانات پر کتابیں اور لٹریچر شائع کئے جاتے ہیں۔ یہ اشاعت "نام محمد ﷺ کیوں ہٹایا؟" انجمن انوار القادریہ کے سلسلہ اشاعت کی چوہترویں (۷۴) کڑی ہے۔

تاثرات از

مفتی اعظم پنجاب حضرت علامہ مولانا

مفتی محمد اشفاق احمد رضوی دامت برکاتہم العالیہ

انجمن انوار القادریہ ملک میں مسلکی اعتبار سے ایک فعال تحریک ہے۔ اہلسنّت وجماعت کی ترجمانی کے اس اہم کام کے لئے مدارس کا قیام اور مساجد کی تعمیر اور عقائد واعمال کی درستگی کے لئے رسائل کی اشاعت انجمن انوار القادریہ کی پہچان بنی ہوئی ہے۔ تقریباً ڈیڑھ سال سے انجمن انوار القادریہ کی جانب سے ایک دار العلوم بھی قائم ہو چکا ہے۔ اس دار العلوم کا نام بھی سیدنا غوث اعظم رضی اللہ عنہ کی انوار کی نسبت (دار العلوم انوار القادریہ) رکھا گیا ہے۔ اس دار العلوم میں بہت ہی کم عرصہ میں دار الافتاء بھی قائم ہو چکا ہے اور الحمد للہ بڑی برق رفتاری سے فتاوی کا سلسلہ جاری وساری ہے۔

اس دار الافتاء کی مسند افتاء حضرت علامہ مولانا مفتی سید محمد اکبر الحق رضوی مد ظلہ نے بڑی ہی ذمہ داری کے ساتھ سنبھالی ہوئی ہے۔ شاندار کارکردگی یہ ہے کہ انجمن انوار القادریہ جو اہم اور ضروری فتاوے ہوتے ہیں اسے کتابی شکل میں شائع کر کے عوام تک پہنچاتی ہے۔ جس میں چند ضروری جیسے

موت کیا ہے ؟

سود کی نحوست

انہدام مزارِ سیدہ آمنہ ایک افسوس ناک سانحہ ہے

مسئلہ گریبان اور اب نام محمد ﷺ کیوں ہٹایا؟

نامی یہ فتوی شائع کر رہی ہے۔ اس فتوے کو میں نے پڑھا اور اس کو عوام وخواص کے لئے بہترین پایا۔ مفتی سید اکبر الحق رضوی صاحب نے بڑی محنت فرمائی ہے اور بڑی ہی لگن سے

Scanned by CamScanner
Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اس کام کو سرانجام دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی اس کوشش کو کامیابی سے ہمکنار فرمائے اور موصوف کے علم اور عملی کوششوں میں برکت عطاء فرمائے اور دارالعلوم انوار القادریہ اور انجمن انوار القادریہ کو دن دونی رات چوگنی ترقی عطا فرمائے اور انجمن انوار القادریہ کو مزید اس طرح کے دینی کام کرنے کی توفیق دے اور ان کاموں میں برکت اور ان کے لئے بہترین وسائل عطا فرمائے۔ آمین

محمد اشفاق احمد رضوی

مرکزی جامع مسجد خانیوال

الاستفتاء :

کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیان شرع متین اس بارے میں کہ اہل سعودیہ عربیہ نے روضۂ منورہ کی جالیوں سے لفظ یا محمد ﷺ ہٹادیا ہے اور بجائے اس کے یا مجید لکھ دیا ہے آیا ایسا کرنا درست ہے یا نہیں اور نیز عدم جواز کی وجہ کیا ہے۔

السائل

مولانا محمد الطاف قادری رضوی زید علمہ

۲۹ رمضان المبارک، بروز جمعرات

ساکن : کراچی۔

الجواب :

دولت سعودیہ عربیہ کی جانب سے گاہے بگاہے اشتعال انگیز امور صادر ہو رہے ہیں جن سے نہ صرف اہل پاکستان بلکہ عالم اسلام کل کا کل سراپا احتجاج بن جاتا ہے مگر نہ جانے کیوں اس دولت اور مملکت کے کان پر جوں نہیں رینگتی اور وہ کیوں بمقابلہ قرآن وسنت اپنی من مانی

خواہشات کے پیرو ہوئے ہیں۔ اللہ عزوجل اپنے حبیب کریم ﷺ کے صدقے انہیں عقل سلیم اور فہم مستقیم عطا فرمائے۔

آمین بجاه النبی الکریم صلی الله علیه وسلم.

ان جملہ دل خراش اور جاں سوز امور میں سے ایک امر یہ بھی ہے جو فتوے میں ذکر کیا گیا ہے کہ آقائے کائناتِ ارضی وسماوی ﷺ کا نام نامی اسم گرامی "محمد" کو سنہری جالیوں سے مٹایا ہے اور اس گناہ کو چھپانے کے لئے اسی طرز پر "مجید" لکھوا کر اپنے فریبی ہونے پر مہر لگادی ہے۔ کاش کہ اس مسجد میں کسی اور جگہ تمام اسماءِ حسنٰی لکھ دیئے جاتے کہ بہت ثواب پاتے اور یہ نہ کرنا پڑتا کہ مجید خود جس کا نام بلند فرما رہا ہے اسی کے نام کو کاٹتے۔

بات اس بارے میں نہیں کرنی ہے کہ اسم باری جل جلالہ لکھا گیا ہے کیوں کہ اس کائنات ارضی وسماوی میں اس ہی ایک قادر مطلق جل جلالہ کا نور ہے اور اسکے نام سے دلوں کو سرور ہے اور اس ہی کے ذکر سے ہر غم کافور ہے اور ہر بلا دور ہے۔ ہاں! ہمیں اس سلسلے میں ضرور اور لازماً اپنا عندیہ دینا ہے کہ نام والا شان وذی احترام مٹایا کیوں ہے؟ جن کے ذکر کو خدائے وحدہ لاشریک لہ نے اپنا ذکر قرار دیا ہے اور جن کی شان عظمت نشان میں آیت وارد ہے۔

و رفعنا لك ذكرك

ترجمہ: اور ہم نے تمہارے لئے تمہارا ذکر بلند کر دیا (کنزالایمان)

حدیث شریف میں ہے سید عالم ﷺ نے حضرت جبرئیل امین علیہ الصلوۃ والسلام سے اس آیت کو دریافت فرمایا تو انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ آپ کے ذکر کی بلندی سے مراد یہ ہے کہ جب میرا ذکر کیا جائے میرے ساتھ تمہارا بھی ذکر کیا جائے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ مراد اس سے یہ ہے کہ اذان میں تکبیر میں تشہد میں، ممبروں پر خطبوں میں آپ کا ذکر ہو، اگر کوئی اللہ تعالیٰ کی عبادت کرے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Scanned by CamScanner

https://ataunnabi.blogspot.com/

ہر بات میں اس کی تصدیق کرے اور سید عالم ﷺ کی رسالت کی گواہی نہ دے تو یہ سب بے کار ہے۔ وہ کافر ہی رہے گا۔ حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کا ذکر دنیا اور آخرت میں بلند کیا۔ ہر خطیب، ہر تشہد پڑھنے والا اشہد ان لا الہ الا اللہ کے ساتھ اشہد ان محمداً رسول اللہ ذکر کرتا ہے۔ بعض مفسرین نے فرمایا کہ آپ کے ذکر کی بلندی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انبیاء سے آپ پر ایمان لانے کا عہد لیا۔ (خزائن العرفان)

حدیث قدسی :

جلعتك ذكرى

ترجمہ: اے محبوب (صلی اللہ علیہ وسلم) ہم نے تمہاری سراپا ذات کو اپنا ذکر فرمادیا ہے۔ مراد یہ ہے کہ تم سے میرا ذکر ہے اور مجھ سے تمہارا ذکر ہے۔ جہاں میرا ذکر ہے وہاں تمہارا ذکر ہے۔ جب میرا ذکر ہے تب تمہارا ذکر ہے اور یہ بات روز روشن سے زیادہ کھلی ہوئی ہے کہ خدائے ذوالجلال کا ذکر ہر گھڑی، ہر لحظہ اور ہر جگہ ہو رہا ہے۔ بس مصطفیٰ علیہ اکرم الصلوٰۃ والتسلیم کا ذکر بھی ہر گام اور ہر مقام پر ہو رہا ہے۔ وہ رب العالمین ہے اور یہ رحمۃ للعالمین ہیں۔ جہاں جہاں اس کی ربوبیت ہے وہاں وہاں سرکار ذی وقار کی رحیمی ہے۔

اندازہ کیجئے! کہ وہ قدیر و قیوم تو اس رحمت دو عالم ﷺ کا چرچہ فرمارہا ہے ان کی عظمت کے علم جہاں میں نصب فرمارہا ہے اور یہ سعودی وہابی ان کا نام مٹانے پر تلے ہوئے ہیں اور صبح و شام کی کوشش تمام یہی ہے کہ ان کی یاد سے دل خالی ہو جائیں مگر مثل مشہور ہے :

جسے اللہ رکھے اسے کون چکھے

بلا شبہ ان کا ذکر جاری رہے گا اور ہر دو عالم کو جیسے آج فیض دے رہا ہے دیتا رہے گا اور ان کا ذکر کرنے والے بھی سرکار ﷺ کے صدقے بلند ہوتے رہیں گے اور چڑنے والے چڑتے رہیں گے۔

غیض میں جل جائیں بے دینوں کے دل
یا رسول اللہ کی کثرت کیجئے

اور حضرت کعب احبار رضی اللہ عنہ نے روایت کیا ہے کہ عرش کے پائے، سات آسمانوں، جنت کے محلات، بالا خانوں، حوروں کے سینوں، جنت کے درختوں اور درختوں کے پتوں، سدرۃ المنتہیٰ اور فرشتوں کی آنکھوں کے درمیان محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) لکھا ہوا ہے۔

اس نام کو تمام ناموں پر فضیلت ہے۔ ابو نعیم نے روایت کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ مجھے اپنی عزت و جلال کی قسم! جو شخص تمہارا نام رکھے گا اس کو جہنم میں نہیں ڈالوں گا۔ اور یہ بھی روایت ہے کہ جس کا نام محمد یا احمد ہوگا میں اس کو آگ میں نہیں ڈالوں گا۔ اور دیلمی نے روایت کیا ہے کہ جس دستر خوان پر محمد یا احمد نام کا شخص ہوگا میں اس گھر کو دن میں دوبار پاک کروں گا۔

آنکھوں کا تارا نام محمد — دل کا اجالا نام محمد۔
دولت جو چاہو دونوں جہاں کی — کرلو وظیفہ نام محمد
رکھو لحد میں جس دم عزیزو — مجھ کو سنانا نام محمد
پڑھتی درودیں دوڑیں گی حوریں — لاشہ جو لے گا نام محمد
پوچھے گا مولا لایا ہے کیا کیا — میں یہ کہوں گا نام محمد
بیڑا تباہی میں آگیا ہے — دے دے سہارا نام محمد
اپنے رضا کے قربان جاؤں — جس نے سکھایا نام محمد
آنکھوں میں آکر دل میں سما کر — رنگت رچا جا نام محمد
اپنے جمیل رضوی کے دل میں — آجا سماجا نام محمد

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Scanned by CamScanner

https://ataunnabi.blogspot.com/

ذرا غور تو فرمائیں! کس قدر برکات و ثمرات ہیں نام محمد کے تو جوان کے نام کو مٹانا چاہتا ہے وہ یقیناً اس ذات کو ناخوش کرنا چاہتا ہے جس نے اس نام کو اس قدر بزرگی اور رفعت عطا فرمائی ہے۔ اب ذرا قرآن پاک کا مطالعہ بھی فرمائیں جس میں جابجا آپ کا ذکر موجود ہے بلکہ یوں کہنا زیادہ اچھا ہے کہ بکثرت موجود ہے جبھی تو عالم اسلام کی مقتدر اور عظیم ہستی اور برصغیر میں علماء کو علم حدیث سے فیضیاب کرنے والی ذات محقق علی الاطلاق سیدنا شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اس سلسلے میں کچھ اس طرح اپنی گراں قدر رائے سے نوازا ہے کہ میں نے چاہا کہ وہ آیات جو خاص ذکر شریف میں وارد ہیں ان کو جمع کر دوں تاکہ اہل اسلام کو آسانی ہو۔ (یہ ان کی رائے من و عن تو نہیں ہے البتہ جسے لب لباب کہتے ہیں وہ ضرور ہے) آگے فرماتے ہیں کہ پھر جب میں نے سورہ فاتحہ سے والناس تک کا مطالعہ کیا تو یہ راز آشکار ہوا کہ مکمل قرآن پاک حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر سے پُر ہے۔ (ماثبت من السنۃ)

خدا کی قسم اگر کچھ توجہ کی جائے تو بلاشبہ قرآن پاک کی مترنم یہ کیف آور صدائے ہدایت اور رحمت سنائی دے گی کہ جو میرا ہے وہ تیرا ہے اور جو تیرا ہے وہ میرا ہے اور جو تیرا نہیں تو پھر وہ میرا بھی نہیں ہے۔ اس کے لئے قارئین کرام آپ آیات اطاعت کا مطالعہ فرمائیں اور آیات بیعت کا مطالعہ فرمائیں اور اسی طرح آیات اجابت اور رضا وغیرہ کا معاملہ ہے۔

اب آیئے آپ نے جہاں ان عظیم محدثین اور دیگر علماء کرام کی آراء کو ملاحظہ فرمایا وہاں سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا حضور ﷺ کے نام پاک سے محبت کرنا بھی چشم تصور میں لائیں۔

حضرت امام فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضور ﷺ نے ابوبکر کو انگشتری دی کہ اس پر فقط "لا الہ الا اللہ" لکھوا کر لے آؤ۔ عقل تو اس منطق کو خوب اچھی طرح سمجھتی ہے مگر دین اسلام سے مکمل آگاہی اور اللہ تعالیٰ کی نازل کی ہوئی رفع ذکر کی آیات

کو صحابہ کرام خوب سمجھتے تھے لہذا حضرت ابوبکر نے وہی کیا جو اللہ تعالیٰ کو پسند اور جس میں اللہ تعالیٰ کی رضا تھی کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لا الہ الا اللہ کے ساتھ محمد رسول اللہ بھی کندہ کرایا۔

خدا کا ذکر کرے ذکر مصطفیٰ نہ کرے
ہمارے منہ میں ہو ایسی زباں خدا نہ کرے

اور بارگاہ نبوی میں وہ انگوٹھی پیش کی تو سرکار نے دریافت فرمایا اے ابوبکر! اس انگوٹھی پر تین نام نقش ہیں کہ میں نے فقط ایک نام اللہ نقش کرانے کے لئے کہا تھا۔ تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ یہ ابوبکر کی غیرت نے گوارا نہ کیا کہ آپ کا نام نہ ہو اور صرف خدا کا نام ہو۔

اے سعودی وہابیو! یہ غور کرو کہ صدیقی فکر کیا ہے۔ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ وہ ذات پاک ہیں جن کا مقام و مرتبہ انبیاء و رسل کے بعد مقرب بندوں میں سب سے افضل ہے۔ ان کا طرز عمل تو یہ ہے کہ اللہ بھی لکھوایا اور محمد بھی لکھوایا مگر یہ سعودی وہابی ہیں کہ سراسر ان عظیم صحابی رسول ﷺ کے عمل کی خلاف ورزی پر کمربستہ ہیں اور یاد رکھو:

ذکر خدا جو ان سے جدا چاہو نجدیو
واللہ ذکر حق نہیں کنجی سقر کی ہے

سعودی وہابی سوچ کے موافق تو علی الفور آسمانی وحی آتی اور کار صدیقی کو شرک قرار دیا جاتا مگر حقیقت بالکل اس کے برعکس ہے اور وہ اس طرح سے کہ جبرئیل علیہ السلام تشریف لائے اور عرض کیا کہ یارسول اللہ بلاشبہ صدیق اکبر نے آپ کے نام کو اللہ کے نام سے جدا کرنا گوارا نہ کیا اور اللہ نے آپ کے نام سے ابوبکر کو جدا کرنا پسند نہ فرمایا۔

(حاصل تفسیر کبیر ج ا ص ۱۸۵)

Scanned by CamScanner
Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اب آیئے سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کی رفعت کے متعلق امت کو کیا تعلیم دیتے ہیں۔ اسے اپنے لئے مشعلِ راہ بنالیں۔

بوقت صلح حدیبیہ کفار مکہ اس خواہشِ دلی پر بضد ہیں کہ حضور ﷺ اس سال عمرہ نہ فرمائیں اور اس مقصد کے واسطے سال آئندہ تشریف لائیں۔ علاوہ اس کے انہوں نے مزید چند شرائط رکھیں جنہیں حضور نبی رحمت ﷺ نے قبول فرمالیا۔ لہٰذا جب اس معاہدہ کو تحریری شکل دینے کے لئے آپ کا نام اقدس محمد رسول اللہ لکھا گیا (اور لکھنے والے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ تھے) تو کفار کی نبض کفر پھڑک اٹھی اور کہنے لگے کہ اگر ہم آپ کو محمد رسول اللہ مان لیں تب جھگڑا ہی ختم ہوجائے گا لہٰذا ہم تسلیم نہیں کرتے ہیں تو آپ محمد رسول اللہ کی بجائے محمد بن عبداللہ تحریر کروائیں۔ تو آپ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ میں محمد رسول اللہ اور محمد ابن عبداللہ دونوں ہوں۔ اے علی تم محمد بن عبداللہ تحریر کردو۔ جناب علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے عرض کی کہ میں تو بالکل وصف رسالت کو مٹا نہیں سکتا۔ روایت میں ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ہاتھ سے کاغذ قلم رکھ دیئے اور اپنا ہاتھ تلوار پر رکھ لیا۔ رسول اللہ کے لفظ کو مٹانے سے جو حضرت علی نے انکار کیا یہ ان کی انتہائی درجہ کی عشق و محبت پر دلالت ہے۔ اس میں ترک ادب لازم نہیں آتا بلکہ یہ تو عین امتثال ادب ہے۔ (مدارج النبوۃ)

اللہ اکبر توجہ فرمائیں کہ نام رسول کو مٹادینا جناب علی کے نزدیک کس قدر بڑا جرم اور بے ادبی ہے جس کی سزا آپ کے نزدیک سوائے موت کے اور کچھ نہیں ہے جب ہی تو آپ نے تلوار پر ہاتھ رکھ دیا مگر حکمت نبوی ﷺ نے بتقاضائے وقتی اس معاملہ کو رفع دفع فرمادیا مگر یہاں سے یہ سوچ ضرور میسر آئی کہ جب نام مصطفیٰ ﷺ کو مٹایا جائے تو اس کے لئے بادشاہ اسلام ضرور تلوار تھام لے اور مفتی یہ فتویٰ دے کہ نام اقدس محو کرنا یقیناً کفر ہے۔

قاضی عیاض مالکی رحمۃ اللہ علیہ :

اس مسئلے کو اس فتوے سے بھی سمجھا جاسکتا ہے کہ ان کے زمانے میں کسی بدبخت نے نام اقدس کے ساتھ "صلعم" یا صرف "صآد" لکھا جس سے تخفیف اور کمی ظاہر ہوتی ہے لہٰذا قاضی عیاض مالکی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کے ہاتھ کٹوادیئے تو جو سرے سے نام اقدس ہی مٹادے تو ذرا غور کیجئے کہ پھر بھلا اس نے کتنا بڑا جرم کیا۔ اور یہ جرم بلاشبہ کفر ہے۔

آخر میں ہم سعودی حکومت سے سوال کرتے ہیں کہ کہاں کہاں سے اپنے نبی کا نام مٹاؤ گے۔ قرآن، حدیث، سیرت، اذان، نماز، خطبہ، درود وسلام وغیرہ۔ اور اگر تم اسے مٹانا نہیں بلکہ ہٹانا کہتے ہو تو چاہئے کہ اذان میں سے بھی ایسی تحریف کرکے دیکھو، نماز میں ایسی تبدیلی کرکے دیکھو۔ جواب تو دو! تم یہاں ایسا کرنے سے قاصر ہو تو جالیوں پر جرأت کیسے ہوئی۔

يهديكم الله هداية كاملة

مقام غور ہے کہ پوری مسجد نبوی شریف علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام مکمل موجود، اس میں جگہ جگہ اللہ جل شانہ کے اسمائے مبارکہ تحریر کئے جائیں تاکہ دیکھنے والے ان کے نور سے اپنی آنکھیں ٹھنڈی کریں۔ مگر یوں نہیں کہ نام پاک مصطفیٰ ﷺ کو فراموش کردیا جائے بلکہ ذرا بھی فراموش کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ صحابہ کرام کے افعال سے جیسا کہ معلوم ہوا کہ اسماء حسنیٰ کے ساتھ ساتھ اسماء النبی ﷺ بھی تحریر کئے جائیں کہ :

ذکر خدا جو ان سے جدا چاہو نجدیو!
واللہ وہ ذکر حق نہیں کنجی سقر کی ہے

حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تو انگوٹھی پر نام لکھوایا۔ اور یہاں سعودی حکومت نے بے ادبی اور گستاخی کی یہ انتہا کی کہ نام مصطفیٰ کا مٹانا شروع کردیئے۔ یہ ایک کافرانہ فعل ہے شان مصطفیٰ اور رفعت نام مصطفیٰ سے عداوت کا اظہار نہیں تو اور کیا ہے۔ "محمد رسول

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Scanned by CamScanner

https://ataunnabi.blogspot.com/

اللہ" کا جملہ کاٹنے کو کہا جائے تو حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کفار پر تلوار اٹھالیں۔ تو پھر شیطان لعین کے حکم پر نام محمد محو کرنے والا کیسے مسلمان ہوسکتا ہے۔

اس سے بدبخت انسان کون ہوسکتا ہے کہ کاروبار پر حرف آئے، ماں باپ کی عظمت اور احترام پر حرف آئے، خود اپنی ذات یا اپنی حکومت پر حرف آئے تو کہنے والے کو بے ادب، گستاخ اور قابل سزا تصور کیا جائے۔ افسوس جب شان مصطفیٰ ﷺ کا مسئلہ ہو تو "مولویوں کا جھگڑا ہے" کہہ کر جان چھڑالی جائے۔ غیرت ایمانی تمہیں جھنجھوڑتی نہیں ہے۔

آقائے کائنات کا ارشاد ہے:

وان لم تستحی فاصنع ما شئت (اربعین نووی)

ترجمہ: اگر تیری حیا اور غیرت ختم ہوجائے تو پھر جو چاہے کر

روح میں سوز نہیں قلب میں احساس نہیں
کچھ بھی پیغام محمد ﷺ کا تجھے پاس نہیں

سعودی وہابیو! شیطانی توحید کے علمبردارو! اس توحید سے باز آجاؤ اور صدیقی، فاروقی، عثمانی، اور علوی توحید کا دامن تھامو۔ اور نہ بھولو کہ خدائے لم یزل کی بارگاہ عدالت میں تمہیں حاضر ہونا ہے۔ تو کیا اس کی بارگاہ میں جاکر نعوذ باللہ من ذلک یہ کہو گے کہ:

۱۔ ہم نے تیری کتاب کو سر کا تکیہ بنایا۔
۲۔ تیرے محترم اور مقدس ترین رسول ﷺ کے روضہ مبارکہ کو سب سے بڑا بت بتایا۔
۳۔ اور یہ ظلم بھی کیا کہ اسے چومنے کو شرک بتایا۔
۴۔ مسجد نبوی ﷺ ہو یا مسجد حرام، اس کے پتھروں کو جہنم کا ایندھن بتایا۔
۵۔ ام رسول اللہ جناب آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو کافرہ (نعوذ باللہ من ذالک) ثابت کرنے کی کوشش کی۔

۶۔ تیرے مقدس رسول ﷺ کے نام کو ہٹایا اور تیری خوشنودی نہیں بلکہ اس جرم کو چھپانے کے لئے وہاں تیرا نام لکھوایا۔

جواب دو! آخر کیا کہو گے بارگاہ ایزدی میں اور پھر یہ کہ کہاں کہاں سے نام اقدس کو ہٹاؤ گے اور کھرچو گے۔ یہ تو مسلمانوں کے سینوں میں منقش ہے۔ ان کے نام پر تو درودوں کی بہاریں ہیں۔ مشرق میں ان کا ذکر ہے مغرب میں ان کا ذکر ہے۔ بلکہ کائنات ارضی و سماوی میں ان کا ذکر ہو رہا ہے کہ

کان جدھر لگائے تیری ہی داستان ہے

اور............... خود رب کائنات خالق لم یزل ان کا ذکر فرماتا ہے ان پر درود و سلام کے تحفے نازل فرماتا ہے۔

رہے گا یوں ہی ان کا چرچا رہے گا
پڑے خاک ہوجائیں جل جانے والے

یہ چند سطور شیخی وسندی و مربی حضور مفتی محمد اشفاق احمد رضوی دام ظلہ العالی کی نظر عنایت سے لکھنے کی سعادت میسر آئی۔ دعا ہے کہ اللہ جل شانہ اپنے فضل و کرم اور حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے و طفیل اس ناچیز کی اس کوشش و کاوش کو مقبول انام بنائے۔

آمین و آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین۔

کتبہ
سید محمد اکبر الحق رضوی
۲۹ رمضان المبارک

دار الافتاء
فاسئلوا اهل الذکر ان کنتم لا تعلمون (القرآن)

Scanned by CamScanner
Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

پیغام اعلیٰ حضرت

امام احمد رضا خاں فاضل بریلوی رحمتہ اللہ علیہ

پیارے بھائیو! تم مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بھولی بھالی بھیڑیں ہو بھیڑیے تمہارے چاروں طرف ہیں یہ چاہتے ہیں کہ تمہیں بہکادیں تمہیں فتنے میں ڈال دیں تمہیں اپنے ساتھ جہنم میں لے جائیں ان سے بچو اور دور بھاگو دیو بندی ہوئے، رافضی ہوئے، نیچری ہوئے، قادیانی ہوئے، چکڑالوی ہوئے، غرض کتنے ہی فتنے ہوئے اور ان سب سے نئے گاندھوی ہوئے جنہوں نے ان سب کو اپنے اندر لے لیا یہ سب بھیڑیے ہیں تمہارے ایمان کی تاک میں ہیں ان کے حملوں سے اپنا ایمان بچاؤ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم، رب العزت جل جلالہ کے نور ہیں حضور سے صحابہ روشن ہوئے، ان سے تابعین روشن ہوئے، تابعین سے تبع تابعین روشن ہوئے، ان سے ائمہ مجتہدین روشن ہوئے ان سے ہم روشن ہوئے اب ہم تم سے کہتے ہیں یہ نور ہم سے لے لو ہمیں اس کی ضرورت ہے کہ تم ہم سے روشن ہو وہ نور یہ ہے کہ اللہ ورسول کی سچی محبت ان کی تعظیم اور ان کے دوستوں کی خدمت اور ان کی تکریم اور ان کے دشمنوں سے سچی عداوت جس سے خدا اور رسول کی شان میں ادنیٰ توہین پاؤ پھر وہ تمہارا کیسا ہی پیارا کیوں نہ ہو فوراً اس سے جدا ہو جاؤ جس کو بارگاہ رسالت میں ذرا بھی گستاخ دیکھو پھر وہ تمہارا کیسا ہی بزرگ معظم کیوں نہ ہو، اپنے اندر سے اسے دودھ سے مکھی کی طرح نکال کر پھینک دو۔ (وصایا شریف ص ۱۳ از مولانا حسنین رضا)

خوشخبری

دارالعلوم انوار القادریہ میں

داخلے جاری ہیں

رہائش اور طعام کا اہتمام بھی ہے حفظ، و ناظرہ اور درس نظامی کی تعلیم ماہر اور قابل اساتذہ کی نگرانی میں دی جاتی ہے

پتہ: دارالعلوم انوار القادریہ
حیدر آباد کالونی جمشید روڈ نمبر 3 کراچی
رابطہ فون: 4934007

انجمن انوار القادریہ کا اشاعتی رکن بنیئے ہر ماہ آپ کی خدمت میں ایک نیا رسالہ گھر بیٹھے پہنچ جائے گا۔ سالانہ فیس 125 روپے ہے۔ یہ فیس آپ بذریعہ منی آڈر یا آپ خود مرکزی دفتر آکر جمع کرائیں۔ شکریہ
پتہ: مرکزی دفتر حیدر آباد کالونی جمشید روڈ نمبر 3 کراچی۔
فون: 2435088-4934007

Scanned by CamScanner

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari